سوال

(119) سوم۔ چہارم۔ اور چہلم وغیرہ کرنا اور اس کا کھانا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوم۔ چہارم۔ اور چہلم وغیرہ کرنا اور اس کا کھانا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوم۔ چہارم۔ چہلم وغیرہ سب بدعات ہیں۔ کیونکہ ان میں سے کسی کا نشان و پتہ قرون ثلاثہ میں نہ تھا تو بدعات ہوئے اس سے مسلمانوں کو حذر کرنا بہت ضروری ہے۔ اور اس میں کسی قسم کی شرکت بھی نہیں کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نیک کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو۔ اور برے کاموں میں مدد نہ کرو۔

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

اور اس کا کھانا۔ کھانا بھی نہیں چاہیے۔ کیونکہ یہ بھی ایک قسم کی اعانت ہے۔ اگرچہ کھانا فی نفسہ حرام نہیں ہے۔ اور امور مذکورہ یعنی سوم چہارم اور چہلم عرس وغیرہ ک بدعت اور نا مشروع ہونے پر یہ حدیث جو صحیح بخاری وغیرہ میں مذکور ہے۔ دلیل صریح قوی ہے۔

من عمل عملا ليس عليه امرنا فهو رد كما رواه البخاري وغيره من المحدثين

یعنی جو کوئی عمل کرے کہ جس پ ہمارا کوئی رد عمل نہ ہو وہ مردو ہے۔ پس موجب اس حدیث کے سارے اموذکورہ بالا بدعت و محدث میں داخل ہیں۔ اور نیز حضرت نے فرمایا ہے۔ شر الامور محدثاتها كما في صحيح البخاري وغیرہ اللہ کریم تمام مسلمانوں کو بدعت سے بچا دے۔ (سید محمد نزیر حسین۔ محمد یوسف۔ محمد عبد الغفار۔ محمد عبد العزیز۔ محمد عبد الحمید۔ محمد ابراہیم۔ محمد عبد السلام۔ حافظ محمد۔ المعتصم بحبل اللہ الاحد

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد11ص413

محدث فتویٰ